

صوت الايمان

رقم ٢٥

فہرست

صفحہ نمبر	کلام	الرقم
۳	نحن بنوا الجامعة ، اسرارنا لامة	۱
۴	جامعة نے یاد چھے جامعة نے یاد چھے	۲
۷	يا جامعة يا جامعة	۳
۹	جامعة سيفية ير انوار نے دیکھا کرے	۴
۱۲	جامعة سيفية قد صفت	۵
۱۵	جامعة چھے چمن	۶
۱۷	پر بہاء جامعة	۷
۱۹	جامعة ني شان چھے	۸
۲۱	میں کاروان جامعہ میں ہم سبھی بہم چلیں	۹

نحن بنو الجامعة ، اسرارنا لامعة
جهتك الشيرة ، صورتها النيرة
اعيننا عن مدى ، رؤية وجه بدا
لسنا نرى اذ نرى ، الا امام الورى
اعطيننا المنتهى ، اطعمتنا المشتى
املاك ساداتنا ، شمس سعادتنا
اولادك الغرهم ، من سلكك الدرهم
هم ارشدونا الى ، نيل مراقى العلى
في علمهم برعوا ، قسمن قد جمعوا
بناتك الزاهرة ، ذواتها الطاهرة
منصوصك القرم ذا ، نجلته حبذا
جمعت الافنا ، اكرمت اضيافنا
تهانيا نشرها ، في مدحة درها
فاقبل اسيف الهدى ، وابق لطول المدى
انوار علم الهدى ، فيها غدت ساطعة
في صفح مراتنا ، شارية ناجعة
مثل ذكاء الى ، تشكيلها راجعة
بل من الوهية ، ابصارنا خاشعة
لقمته اشبعت ، انفسنا الجائعة
بالسعد واليمن والبشر لنا طالعة
نفحة اطوارهم ، سارية ساطعة
بدرس علم على ، افناه الجامعة
دينا و دنيا فحاءوا "بهرة" نافعة
بجرة المكرمات دائما رابعة
فرحة املاكها ، بين الورى شائعة
عيون جدواك بيننا غدت نابغة
في لون اخلاصنا ، وضاعة ناصعة
وهب لنا انما ، اقدارنا رافعة

جامعہ نے یاد چھ جامعہ نے یاد چھ

سیف دیں برهان دیں نی ضوء فشانی نی ضیاء
بیوے مولیٰ ناسب نور المغانی نی بہاء
علم ال مصطفیٰ نی المعانی نی اداء
جامعہ ما علم حق نی المبانی نی بناء

جامعہ نے یاد چھ جامعہ نے یاد چھ

اپنی نورانی طلعة جامعہ نے یاد چھ
اپنی قدسانی صورة جامعہ نے یاد چھ
اپنی لقمی حکمة جامعہ نے یاد چھ
اپنی سلمانی سیرة جامعہ نے یاد چھ

جامعہ نے یاد چھ جامعہ نے یاد چھ

اپنی قدر معلیٰ تھی ہمارو امتحان
بلکہ تھا امتحان ما تر سبب کون و مکان
سون قدر بوجھے مکان سون اثر لے ا زمان
اپنا احسان کہاں نے شکر نی قاصر زباں

جامعہ نے یاد چھ جامعہ نے یاد چھ

رب ني بے برهان اوي سيف دين برهان دين
بيوے مولیٰ ناسب قائم رهيو دين متين
دين پر ثابت رهيا اخلاص سي سب مؤمنين
قطع تھئي گئي ته سبب سي سگلا دشمن ني وتين

جامعة نے یاد چھے جامعة نے یاد چھے

چھے ابرهان الهدی داعي الزمان عصبة شعار
اپنا احسان چھے ا جامعة پر بے شمار
بے گنت چھے نعمتو بے انتہاء جہ نو نہ پار
شکر ما کریئے یر مولیٰ پر ہمیں جانو نثار

جامعة نے یاد چھے جامعة نے یاد چھے

سيف دين سي اپنے حاصل تھيا اعلى رتب
اپ ذکرى چھوانے حقا چھو ذکرى ناسب
اپ سي هر وقت طالب علم نے ره چھے طلب
جامعة پر اپنا احسان نا ور سے سحب

جامعة نے یاد چھے جامعة نے یاد چھے

ناص نے منصوص یوے فضل ما همشان چھے
سیف دیں مولیٰ نو سگلا پر عجب احسان چھے
اپنا منصوص نا احسان پر قربان چھے
هند ما ا جامعة احسان ني برهان چھے

جامعة نے یاد چھے جامعة نے یاد چھے

یوے مولیٰ نا سبب ظاہر تھیو حق میں
یوے مولیٰ نی ضیاء دیکھے چھے ہراں مؤمنیں
علم نا طلاب نے یوے سی حاصل علم دیں
نجم دیں نے یوے مولیٰ نی شفاعت نو یقین

جامعة نے یاد چھے جامعة نے یاد چھے

یا جامعۃ یا جامعۃ

پاکیزہ تیرے با مدر	تجھ پر ائمہ کی نظر
داعی کے فیض عام سے	روشن ہے تیرا راستہ

یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ

راحت ملی شفقت ملی	عزت ملی ہمت ملی
ہلکو تیری آغوش میں	دنیا ملی دیں مل گیا

یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ

آتے ہیں ہم و دیارتھی	جاتے ہیں لے کر آگھی
اک ابر ہے تیرا کرم	برسے سدا برسسا سدا

یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ یا جامعۃ

تیرے سپوتوں کے لیے	رکھے ہیں راہوں میں دیے
ہے قوم ان کی منتظر	ہر سمت اٹھتی ہے صدا

یا جامعہ یا جامعہ یا جامعہ یا جامعہ

دنیا پرانی اور نئی ہے منتظر اس روز کی	جب تیرے استقلال سے ٹوٹے گا سارا فاصلہ
---------------------------------------	---------------------------------------

یا جامعہ یا جامعہ یا جامعہ یا جامعہ

جامعہ سیفیہ یر انوار نے دیکھا کرے

جامعہ سیفیہ یر انوار نے دیکھا کرے
علم حق نا درس نے انجم دیں سیکھا کرے

انکھ دیکھی لے معالی نے تو یر انوار چھے
عقل سمجھی لے معانی نے تو یر اسرار چھے
فہم بوجھی لے تو یر ادراک نو معیار چھے
دل سماوی لے تو یر حکمت نا ڈر نو ہار چھے

نعمة غراء نا یہاں ور سے سدا امطار چھے
فیض قدسی نی یہاں ہر دم رواں انہار چھے

صاحب عرش علی نی ا قدر تنعیم چھے
حکمت علیا الہیة نی جہ تفہیم چھے
خمسۃ اطہار نا اسماء نی یر تعلیم چھے
فاء انے حائین چھے حقا نے عین و میم چھے

نور رب سی جہ یمین العرش ما اشباح چھے
علم اہنا نام نو ہر علم نی مفتاح چھے

مؤمن مخلص نا خاطر ا طرح اعزاز چھ
پانچ نامو سي اھنا علم نو آغاز چھ
سب فصول علم و حکمت نو تھيو ايجاز چھ
ير خدا نا اصفياء اطھار نو اعجاز چھ

فلسفہ حکمت حقیقہ سي ملو ير اعتبار
جر سي مؤمن نے ملے جنہ ماير سب نوجوار

سيف ديں هر فضل ماير شان سي افضل تھيا
علم ما هر ماھر کامل سي ير اکل تھيا
وہ جمال نور ابداعي سي ير اجل تھيا
عقل کل نا فيض سي بالفعل عقل کل تھيا

اڀ ما وہ نور کلي نو تھيو تھو ازدحام
گويا پردہ سي نظر اوي گيا طيب امام

اڄ برھان الھدي سي ير تجلي چھ مبین
نور ابداعي امالي سي منور چھ جبین
مصدر علم هدی سر الھي نا امین
اڀ سي علم اليقين چھ لامراء عين اليقين

سلسلي امداد سي فارس چھ ير تبیان نا
ابر چھ انوار نا نے اب چھ ير احسان نا

وہ امام مستقر نا مستقر مظهر چھے یہ
علم حق نی چھے طلب تو خلد نا کوثر چھے یہ
جامع ازهر چھے حقا جامع انور چھے یہ
منظر اعلیٰ نا افق نور نا منظر چھے یہ

جامعة سیفیه یہ انوار نے دیکھا کرے
علم حق نا درس نے انجم دیں سیکھا کرے

جامعة سيفية قد صفت

جامعة سيفية قد صفت

بكل وصف العلم قد وصفت

جامعة بالبركات ومن

فلسفة الحكمة قد ملئت

جامعة محاسن الحسن وال

بهجة والسناء قد جمعت

جامعة اعلام عزتها

بين الورى قد رفعت خفقت

جامعة انفس طلابها

بصبغة الانوار قد صبغت

جامعة في الهند والسند كال

ازهر في العليا قد اشتهرت

جامعة سيفية كلها

بصنعة عجيبة عمرت

جامعة مولاها مولى الورى

آياته بين الورى ظهرت

من عنده انهار علم الهدى

في كل حين لهم قد جرت

محمد برهان دين الهدى

رحمته نعمته وسعت

محمد انوار مبدعه

في وجهه المضيء قد لمعت

لطالبي العلوم نظرتة

باللطف والحنين قد لحظت

لازال مولى والفيوض من ال

ابداع نحو سوحه قد سرت

ضيافة الشكر لمولى الورى

من نملة في قدرها صغرت

اميرها نجم الهدى يوسف

به نجوم الرشد قد لمعت

ابقاه رب العرش طول المدى

لخدمة في عيشه رغدت

بالامتحان ممبئي بلدة

مشهورة بالعر قد شرفت

على النبي وعلى اله

سحب صلوة الله دابا همت

جامعہ چھ چمن

جامعہ چھ چمن	پر نعم پر منن
اھا جلوہ فگن	تھیا داعي الزمن

شاہ برھان دیں	رب نا نور میں
ایچ چھ بر زمیں	نائب پنجتن

نبویہ شیم	علویہ حکم
فاطیہ نعم	شہ ما چھ من وعن

دیکھی اھنی ہم	انے خاق علم
انے جاہ و حشم	جھکا ساتے گگن

سیف دیں نا پسر	فاطی چھ قمر
نائب مستقر	شاہ ہند سند یمن

فیض چھ ہاشمی	نے ادب فاطمی
خیر کل حاتمی	جامعہ ما چھ سن

بالا تھی جامعہ	در شرف جامعہ
کیم کر ا جامعہ	تو چھ شہ نو وطن

دیکھی فی کل حییں	حق نی فتح مبین
خارجیں اهل کیں	چھے سدا در جلن

ایم چھے نیات ما	سیف لئی ہات ما
کرون اموات ما	دشمنو جملہ

شہ نا انجال چھے	یا کر اشبال چھے
بلکہ ہر لال چھے	حق نا موتی رتن

سب نی شادی ہنی	چھے مسرت گھنی
ایا مدح بنی	قدسی اک اک سخن

جہاں مولی چلے	فخر اہنے ملے
یہ قدم نا تلے	کرون فرش نین

عبد چھونز یمنی	اپ مولی دھنی
بخشی نعمة گھنی	چھے فداء من نے دھن

پر بہاء جامعہ	پر سناء جامعہ
پر ضیاء جامعہ	فاطمی جامعہ

چھ عجب یر مکان	لیوا فیض رواں
اُوے چھ کارواں	فاطمی جامعہ

در عرب نے عجم	اھنا ثانی عدم
اھنا خافق علم	فاطمی جامعہ

باواجی اسمعیل	جر نی شان جلیل
اھنا فیض نی نیل	فاطمی جامعہ

سیف دیں سب نااب	سی تھئی بس عجب
پر حکم پر ادب	فاطمی جامعہ

اھنا ہمشاں پسر	سی تھئی مفتخر
در شرف مزدھر	فاطمی جامعہ

شاہ برھان دیں	اھنا علم معین
سی چھ پر کل حین	فاطمی جامعہ

انے گل نے ثمر	یر چن نا شجر
فاطی جامعہ	جاری چار نہر

قافیہ و عجب	در شہر رجب
فاطی جامعہ	سنوا آیا چھے سب

علم ما بے نظیر	نجم دیں تھا امیر
فاطی جامعہ	اھناسی تھی خطیر

اھنی سعی سبب	سند نے ہند ما عجب
فاطی جامعہ	تھی گئی در طرب

علم پڑھوا سدا	یمنی کر نداء
فاطی جامعہ	چلو اھل الولاء

انرهرني جر همشان چھ	جامعة ني شان چھ
بركات سي ملان چھ	ال نبي نا علم ني
پر فلسفه بنيان چھ	فاطمي شانات ما
اهما روان عينان چھ	سب طلباء نا واسطے
اداب نا افنان چھ	امتحان ما فاطمي
امتحان درميان چھ	دولة ملي درجات ني
نعمه نا ير بستان چھ	چلو شتاي جامعة
اھند نے پاڪستان چھ	جامعة سي مفتخر
اسلام نے ايمان چھ	نے شرف سي ممثلي
برهان ديس سلطان چھ	ير جامعة نا رهنما
عدل نے احسان چھ	عام ير شه نا معزي
نرے سب نے ير رحمان چھ	رحمة ني نظرة سي نوا
ترتيل سي قران چھ	ابداعي لهجة ما پڙھے
قدسي تھيا قربان چھ	اهني قراءه نے سني
قران ما تيان چھ	هر شيء نواھنا صدر نا
حکمة نا ير لقمان چھ	فقه نا نعمان چھ
اطلاق نا تيجان چھ	بخشا امام العصر ير

ظاہر تھیا قدسی ملک	درقلب انسان چھے
پنجتن طیب نا مظہر	خلق نا درمیان چھے
یوسف امیر الجامعة	نا نجم نو لمعان چھے
علمی بقاء نا واسطے	انرحد کرے امعان چھے
برہان دیں مولیٰ اوپر	قربان کرے یر جان چھے
عبد یمانی شاہ نی	دھلیز نو دربان چھے

میں کاروان جامعہ میں ہم سبھی ہم چلیں
 محمد اپنے ہادیء صراط مستقیم ہیں
 جس علم سے ابوالبشر بنے تھے قبلہء ملک
 سماج علم فاطمی اک عالمی سماج ہے
 یہاں جو آئے با ادب، وہ لوٹے ہو کے با خبر
 ہماری ایک سوچ ہے، ہمارا اک نظام ہے
 جہاں میں رکے بھی جہاں سے بے نیاز یوں رہے
 کرے جو رفعتوں کے ہم کنار ایسی چال ہو
 وفاء عہد درس سرفروشیء حسین ہے
 رواج نیکیوں کا ہے، مزاج تربیت یہاں
 نہ ہم سے دور تم چلو، نہ تم سے دور ہم چلیں
 سلام، مستمر روانیاں ہیں روح زندگی

ہمارے ساتھ تم چلو تمہارے ساتھ ہم چلیں
 جلو میں انکے ہوشمند آؤؤ با ہم چلیں
 بلاتے ہیں اسی کی سمت سیدالامم چلیں
 ہے منزل ایک، راہ ایک، عرب و عجم چلیں
 مثال آسماں بلند، پھر بھی ہو کے خم چلیں
 فضاؤں کو نکھار دے جدھر جدھر سے ہم چلیں
 جون، زیر آب روشنی و عکس ماہ تم چلیں
 جو چال، برق سے نہ تیز تر ہو ایسی کم چلیں
 رضاء رب کے عزم کو، لیے بشکل غم چلیں
 محبت اور بھلائی کو بنا کے ہم علم چلیں
 یہ دوستی کا وقت ہے ملا کے سب قدم چلیں
 چلو اے صاحب ہنر، عزیز و محترم چلیں